السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنے لئے حج کی نیت کی اوروہ اس سے پہلے بھی اپنا حج رچکا ہے، پھراس نے عرفہ میں اپنی نیت کو تبدیل کرکے اس حج کو اپنے ایک قریبی رشتہ دار کی طرف سے کرنا چاہا تواس کا کیا حکم ہے، کیااس طرح کرنا اس کے لئے جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان جب اپنی طرف سے حج کا احرام، باندھ لے توپھر اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ راستہ میں یا عرفہ میں یا کسی اورجگہ اپنی نیت میں تبدیلی کرلے بلکہ لازم یہ ہوگا کہ اس حج کو وہ اپنی طرف سے ہی اداکرے، اسے بدل کر اپنے باپ یا ماں یا کسی اورکے لئے نہ کرے یہ حج متعین طورپر اسی کے لئے ہوگا کہ ارشادباری تعالی ہے:

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ (البقرۃ۲/۱۹۶)

''اوراللہ کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔''

لہٰذا جب کوئی اپنے لئے احرام باندھے تو واجب ہے کہ اسے اپنے لئے ہی پورا کرے اوراگر کسی اورکی طرف سے احرام باندھے تو واجب ہے کہ اسی کی طرف سے اسے پورا کرے، اپنی طرف سے حج کر بھی چکا ہو تو بھی احرام باندنے کے بعد اس میں تبدیلی نہ کرے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 292

محدث فتویٰ